غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب خان شہید ؒ

محرک قرارداد ختم نبوت آزاد کشمیر اسمبلی 1973ء کے مختصر حالات زندگی

قاری محمد اجمل کشمیری

میجر محمد ایوب خانؒ 3 جولائی 1921 کو گاؤں چوکی

تحصیل باغ ریاست پونچھ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم گاؤں چوکی اور میٹرک شہر پونچھ کے ہائی سکول سے کیا اور ایس پی کالج سرینگر میں داخل ہوگئے ، وہاں سے ہی پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کر کے کچھ عرصہ پونچھ میں ہی ملازمت کی ، میجر محمد ایوب باغ میں دوسرے طالب علم تھے جنہوں نے **1941** میں بی اے کی ڈگری حاصل کی ۔اکتوبر **1947** میں آزاد کشمیر میں عملی شمولیت اختیار کی کے ایریا کمانڈر کی حیثیت سے باغ بریگیڈ کی 6 بٹالین بھرتی کر کے محاذ پر روانہ کی اور کوہالہ روڈ سے باغ اگلے مورچوں تک ایمبولیشن خوراک اور وردیوں کی ترسیل کا نظام قائم کیا، مئی **1948** تک باغ سیکٹر کے انچارج رہے ، جب پاکستان آرمی آزاد کشمیر پہنچ گئی اور رسل ورسائل ، بھرتی وغیرہ کا انتظام پاکستان کے حوالے ہوگیا تو باغ بریگیڈ کی نمبر 6

جس کو 6 تموری بٹالین کے نام سے تاریخ میں یاد کیا جاتا ہے کی کمان آپ نے سنبھالی،

انڈین آرمی نے پیر کنٹھی کی چوکی پر قبضہ کر لیا تھا اور باغ کی طرف پیش قدمی کر رہی تھی آپ نے جون 1948 پیر کنٹھی کی چوکی فتح کیا ور دشمن کی باغ کی طرف پیش قدمی رک گئی ، اس فتح پر آپ کو امتیازی سند سے نوازا گیا، 1949 میں جب آزاد کشمیر میں مجاہدین کو باقاعدہ ریگولر فورس اے کے رجمنٹ میں تبدیل کیا گیا تو آپ نے فوج میں رہ کر کشمیر کی آزادی کی جدوجہد جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ،آپ پیشہ وارانہ مہارت اور خداداد قابلیت کی وجہ سے پوری فوج میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے اور آزاد کشمیر فوج کی پہچان بن گئے ،آپ نے مختلف کورس کئے اور ہمیشہ کورس میں ٹاپ کے آفیسرز میں آپ کا شمار کیا جاتا رہا، 1965 کی جنگ آزادی میں آپ نے نصرت فورس کے ایک گروپ کے کمانڈر کی حیثیت سے مقبوضہ کشمیر ٹیٹوال سیکٹر میں بھرپور حصہ لیا اور اپنے ہدف پر

کامیابی سے کاروائی کی آپ 1971 کی جنگ میں بھی شریک ہوئے جون 1970 میں آپ فوج سے ریٹائر ہوئے ، آپ LPR پر تھے کہ ستمبر 1970 میں پہلی بار آزاد کشمیر میں پارلیمانی انتخاباب ہونے قرار پائے ۔عوام علاقہ باغ کا ایک وفد آپ کے گھر پہنچا اور پرزور مطالبہ کیا کہ آپ ستمبر کے انتخابات میں حصہ لیں ، آپ نے **LPR** چھوڑ کر مسلم کانفرنس کے ٹکٹ پر انتخابات میں حصہ لیا اور ممبر

اسمبلی منتخب ہوئے ہ

سیاست : آپ ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ میری سیاست انسانی خدمت اور عبادت ہے اس لئے آپ نے بلاتخصیص عوام کی خدمت کی ، آپ کے مخالفین بھی اس بات پر متفق ہیں کہ جماعتی سیاست سے بالاتر ہو کر میجر صاحب نے ہر اُس شخص کی مدد کی جس نے اُن کے پاس اپنا معاملہ پیش کیا اور یہ خدمت کا سلسلہ 8 اکتوبر **2005** تک جاری رہا ، آپ نے بحثیت ممبر اسمبلی 29 اپریل **1973** کو آزاد کشمیر اسمبلی میں قرارداد ختم نبوت پیش کی اور اس کو پاس کروایا ، اس طرح **90** سال پرانا فتنہ آپ کے ہاتھوں ختم ہوا ، اور پاکستان کی قومی اسمبلی نے بھی **1974** میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دیا ، یقیناً یہ عظیم سعادت صرف غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب خان شہید کے نصیب میں ہی تھی کہ انہوں نے پہلی بار مذہبی پلیٹ فارم کی بجائے اسمبلی کے فورم پر لا کر قانون بنوانے کی کوشش کی مگر وہ قانون وایکٹ ابھی تک مکمل نہ ہوسکا کہ ایک قومی المیہ ہے ، میجر صاحب نے اپنی زندگی میں اس قرارداد ختم نبوت کی نہ تو تشہیر مناسب سمجھی اور نہ ہی اس کو سیاست میں استعمال کیا ، آپ کے خیر خواہ قرارداد ختم نبوت کی سلور جوبلی منانا چاہتے تھے اور پاکستان کی تنظیم مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ بھی سلور جوبلی کے حق میں تھے لیکن میجر صاحب مرحوم نے معذرت کر لی اور کسی قسم کی تشہیر کو ناپسند فرمایا ، بحثیت ممبر قانون ساز اسمبلی آپ نے آزاد کشمیر کے عوام کے مفاد میں کچھ ایسے قوانین بنوائے جن سے ریاست کے لوگوں کو ہمیشہ فائدہ ہوگا ،ان میں چند قوانین یہ ہیں ، خالصہ زمین کی ملکیت کا قانون ،متروقہ زمین کے مالکانہ حقوق کا قانون ،آزاد کشمیر اور پاکستان میں ملازمت کے عرصہ کا پنشن کے لئے یکجا کرنے کا قانون ،سرکاری ملازم کی ترقی/ گریڈ کی تبدیلی کا قانون ، آزاد کشمیر کے عدالتی نظام میں قاضی صاحبان کا تقرر ، آزاد کشمیر کے تعلیمی نصاب میں اسلامی تعلیم کی شمولیت اور کئی دوسرے اہم قوانین میں میجر محمد ایوب صاحب کی بصیرت اور علم سے بہتری ہوئی خصوصاً دینی مدارس کی رجسٹریشن اور امداد کا قانون **1985** سے **1990** تک آپ نے بحثیت سپیکر اسمبلی کئی ایسی رولنگز

دی ہیں جو آئندہ کے لئے راہنمائی کرتی ہیں ، آپ کی صدارت میں آزاد کشمیر اسمبلی نے شریعت بل منظور کیا ، اسمبلی سٹاف کی فلاح و بہبود کے کئی اقدامات کئے ! 1991 تا 1996 آپ نے کشمیر کونسل کے ممبر کے حیثیت سے عوامی فلاح و بہبود کے کئی منصوبے مکمل کروائے آپ نے کُل 306 منصوبہ جات مکمل کروائے جن میں 46 پرائمری سکول ،23 مڈل سکول ،24 ہائی سکول ، 22 سیکنڈری سکول ، 23 لنک روڈ اور کئی دوسرے منصوبے شامل ہیں ! غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب صاحب واحد سیاست دان ہوں گے جن کی دیانت داری پر کبھی کسی نے انگلی نہیں اٹھائی ، یہ ان کی خصوصیت تھی کہ وہ ہمیشہ دینے والے رہے نہ کہ لینے والے ، کم آمدنی کے باوجود میجر صاحب نے ہمیشہ غریبوں کی مدد کی ،طلبہ کی مالی امداد کرتے رہے اور حاجت مند لوگوں کی ضروریات پوری کرتے رہے ،خصوصاً دینی مدارس کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے رہے ، مدرسہ تعلیم القرآن باغ کے ہمیشہ دست و باز و بنے رہے اس کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہے اور تعلیم و تعمیر و ترقی کے لئے اس مدرسہ میں رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل عمر عبداللہ کا دورہ بھی ان ہی کی قیادت میں ہوا آپ آخر دم تک تحریک آزادی کے لئے سرگرم عمل رہے اور بالآخر 8 اکتوبر 2005 کے تباہ کن زلزلے میں تقریباً ایک لاکھ مسلمانوں کے ساتھ آپ بھی شہید ہو گئے ، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے ،آمین ،اور ہمیں تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے ،آمین ، --☆☆☆☆☆☆---

غازی ختم نبوت شہید سردار میجر (ر) ایوب کے نام

سلام ان پر کہ جو ختم نبوت کے تھے شیدائی

سلام ان پر کہ جن کی جرات رندانہ کام آئی

سلام ان پر کہ جو ختم نبوت کے تھے پروانے

جو عاقل باخدا تھے اور حضور خواجہ دیوانے

سلام ان پر کہ جن کی غیرت ایمان تھی زندہ

سلام ان پر قیامت تک ہے جن کا نام پائندہ